ہلالِ عید

چاند، چاندرات اور عید کے موضوع پر بہترین اردو اشعار کا

منتخب گلدستہ

ہلال عید کو دیکھو تو روک لو آنسو
جو ہو سکے تو محبت کا احترام کرو

☆

ہلال عید بھی نکلا تھا وہ بھی آئے تھے
مگر انہیں کی طرف تھی نظر زمانے کی

ابھی ابھی تو سلائی ہیں حسرتیں
بہر خدا قریب نہ آئے ہلال عید

اب تیرے اس دل نومید میں کیا رکھا ہے
عید آیا کرے اب عید میں کیا رکھا ہے

اب دیکھیے اداس نگاہوں کو کیا ملے
ہر سمت پھول بانٹتی پھرتی ہے شام عید

☆

اب مزہ آئے گا سب کو عید کا
بچہ بچہ منتظر ہے دید کا

اب نہیں ہجر گوارہ کہ قریب آ جاؤ
عید کا بھی ہے اشارہ کہ قریب آ جاؤ

ابھرا نہیں ہے چاند نظر بے قرار ہے
ایسے میں خاک آئے بھلا عید کا مزہ

ابر رحمت بن کے چھا جاؤ پیام عید ہے
چار سو اک نور برساؤ پیام عید ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

☆

غمزدہ جو بھی نظر آئے کرو غم اس کا دور
مندمل کر دو ہر اک گھاؤ پیام عید ہے

ابھی اسیر قفس ہیں رہا ہونے تو دو
رہا ہوئے تو ہم عیدیں ہزار کر لیں گے

اپنا تو کسی طور سے کٹ جائے گا یہ دن
تم جس سے ملو آج انہیں ہو عید مبارک

اپنے احساس کی لحد کے قریب
عیدگاہوں کو ڈھونڈتا ہوں میں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved. ©2002-2006

☆

اپنے بیگانے گلے ملتے ہیں سب عید کے دن
اور تو مجھ سے بہت دور ہے اس عید کے دن

اچھا میں عید منانے کو نکل جاؤں گا
اس طرح بام پہ آؤ کہ یقین آ جائے

احباب پوچھتے ہیں بڑی سادگی کے ساتھ
میں اب کے سال عید مناؤں گا کس طرح

ادھر سے چاند تم دیکھو ادھر سے چاند ہم دیکھیں
نگاہوں کا تصادم ہو، ہماری عید ہو جائے

☆

ادھر ہے فصل بہاراں اور ادھر ہے عیدالفطر
سماں نشاط کا ہے شہر و دشت پر چھایا

ارے یہ شرم و حیا اور وہ بھی اپنوں سے
گلے سے آج تو لگ جاؤ عید کا دن ہے

اس بچے کی عید نہ جانے کیسی ہو گی
جس کی جنت ننگے پاؤں پھرتی ہے

اس سے کیا حاصل دلوں میں شوق کا جذبہ نہ تھا
بندہ پرور عید ملنا تو کوئی بے جا نہ تھا

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

اس طرح شام عید ہوا جلوہ بار چاند
جیسے غم فراق کو لگ جائیں چار چاند

اس عید پہ تم ہی آ جاؤ
اور دید تمہاری ہو جائے

اس مسرت میں رہے تجھ کو خیال
عید کے دن بھی ہیں کچھ دل پر ملال

اس مہرباں کی نظر عنایت کا شکریہ
تحفہ دیا عید پہ ہم کو فراق کا

☆

اسلام کا انقلاب نہ آیا تھا جب تلک
عیدین میں یہ تمکنت و دلبری نہ تھی

ایسی نہ شب برات نہ بقر عید کی خوشی
جیسی کہ ہر اک دل میں ہے اس عید کی خوشی

اشک بن کر بکھر گئی ہے عید
آ کے بابا گزر گئی ہے عید

افسوس صد افسوس کہ پہلے کی طرح اب بھی
عید آئی مگر عید منائی نہ گئی

☆

اک چاند کے نکلنے سے ہو گی نہ عید اپنی
بھر پور ظلمتوں کو مٹا لیں تو عید ہو

اکیلی تو بھی ہے میرا بھی دور ہے محبوب
گلے تو مل شب ہجراں کہ عید آئی ہے

اکیلی تو بھی ہے میرا بھی دور ہے محبوب
گلے تو مل شب ہجراں کہ عید آئی ہے

امیروں کے لئے ہر روز عید ہے
غریب خوش ہوں تو جانیں کہ عید آئی ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

ان دنوں جب عید کا بن کر نقیب آتا تھا تو
دوڑ جاتی تھی ہمارے قلب میں موج سرور

ان کو دیکھا تو پھر اترا نہ گیا
آسماں تک ہی رہا عید کا چاند

ان کا انکار گلے ملنے سے
اور میری عید رہی جاتی ہے

ان کی طرف گزر ہو تو کہہ دینا اے صبا
کرتا تھا انتظار کوئی سوگوار عید

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2004-2006

☆

ان کے ابروئے خمیدہ کی طرح تیکھا ہے
اپنی آنکھوں میں بڑی دیر چھپا عید کا چاند

ان کے گھر اترنا تو کہنا ہلال عید
روز عید بھی نہ آئے تو شکایت ہو گی

آنکھیں اداس اداس تو دل بے نشاط شوق
کس درجہ درد ناک ہے اک بے وطن کی عید

اور دل میں حسرتوں کا بناؤں گا اک مزار
میں اب کے سال عید مناؤں گا اس طرح

☆

اہل جہاں میں دھوم تھی روز سعید کی
مفلس کے دل میں تھی نہ کرن بھی اُمید کی

اہل دل اہل یقیں پر نہیں کچھ موقوف
روپ بھرتے ہیں نئے سرو و سمن عید کے دن

ایسی ہزار عیدیں مبارک ہوں آپ کو
سو سال تک اسی طرح دیکھیں بہار عید

ایک چاند کے عوض مجھے حیرت ہوئی ہے آج
سو چاند ہر طرف سے نمودار دیکھ کر

☆

ایک لمحے کو میں نے تجھے دیکھا تھا
عمر بھر میری نظر میں نہ بجا عید کا چاند

ایک ہی بات اب میں لکھوں سندیسوں میں
لوٹ آؤ تمیں برسوں ہوئے بدیسوں میں

اے دوست تجھ پہ عید کی خوشیاں نثار ہوں
جلتی رہے گی شمع تیری انجمن سے دور

اے دوست تجھ کومبارک ہزار عید
تجھ بن منائے کیسے غریب الدیار عید

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
© 2002-2006

☆

اے دوست تجھے پھر یہ نئی عید مبارک
اور مجھ کو تیرے ملنے کی امید مبارک

اے دوستو مبارک پھر وقت عید آیا
ساعت خوشی کی آئی روز سعید آیا

اے شمع اپنی روشنی ہنس کر بکھیرنا
جس دم بھی نازک ہاتھوں پہ مہندی لگائے عید

اے عید کارڈ خطا نہ کرنا قدموں میں جا گرنا
پوچھیں جو حال میرا جھک کر عید مبارک ادا کرنا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

☆

اے ماہ تو بتا دے کیسی یہ عید آئی
مسلم کا خوں ہے ارزاں ہر طرف تباہی

اے میرے بھولنے والے تیری خوشیوں کی قسم
مجھ کو اب کچھ بھی تیرے غم کے سوا یاد نہیں

اے میرے دوست آج پھر تم کو
عید کی ہر خوشی مبارک ہو

اے ہلال عید اے چھوٹے سے ٹکڑے نور کے
اے حیا پرور تبسم آسمانی حور کے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

اے ہم نشین بہشت بہ داماں ہے شام عید
آ ہم بھی دل کے داغ جلائیں بنام عید
پلکوں پہ آنسوؤں کے ستارے سجا لئے
اس دھج سے حسرتوں نے کیا اہتمام عید

اے ہلال عید تو نکلا ہے با صد کروفر
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر

آتی ہے روز عید مسرت لئے ہوئے
بیٹھے ہیں تیرے دید کی حسرت لئے ہوئے

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

☆

آج پھر اپنی اداسی پر ترس آیا ہے
آج ہم غم زدوں کی عید ہوئی تیرے بغیر

آج پھر چرخ ستم گر کی سیاہ چادر پر
عید کا چاند غریبوں کو رلانے نکلا

آج پھر عید آئی ہے اے دوست
آج پھر تیری یاد آئی ہے
صرف کچھ مسکراہٹیں ہی نہیں
چند آنسو بھی ساتھ لائی ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
2002-2006

☆

آج پھر عید کا چاند نظر آیا
اب نہ وہ تو ہے اور نہ وہ میں ہوں

آج جو چاند کے چہرے پہ تمازت دیکھی
اس کے رخسار سے آنچل کو ڈھلکتے پایا

آج عید کل عید صبح عید ہر شام عید
خدا کرے تمہارے لئے ہر لمحے کا ہو نام عید

☆

آج کچھ تو اہتمام کر لوں
جمع مینا و جام تو کر لوں
ان کے آنے کی گو نہیں اُمید
عید کا احترام تو کر لوں

آج کی عید پہ ہے کیا موقوف
ایسی عیدیں ہزاروں دیکھیں آپ

آج کے دن صاف ہو جاتا ہے دل اغیار کا
آؤ مل لو عید یہ موقع نہیں تکرار کا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

☆

آج محفل میں پھر اکیلا ہوں
آج پھر عید آئی ہے اے دوست

آج ہم سب ملیں گے گلے سے گلے
مٹ گئے آج جتنے تھے شکوے گلے

آج ہے عید مسرت اور میں رنجور ہوں
محفل عیش و طرب سے کس قدر میں دور ہوں

آسماں پر چاند چمکا عید کا
خوش ہے ہر فرد اس کی دید کا

☆

آفاق کی جانب اٹھے ابروئے ہلالی
اور چاند نے چپکے سے کہا عید مبارک

آ گئی باغ جہاں میں نیک ساعت عید کی
اک تمنا رہ گئی باقی تمہاری دید کی

آمد عید کی خوشی ہو بھلا خاک خوشی
جبکہ حاصل گلے ملنے کی سعادت نہ ہو

آنکھیں ہیں اور لطف ہے اب اس کی دید کا
برسوں جو آفتاب رہا چاند عید کا

☆

آنگن ہمارے آ کہ یہ تنہائی دور ہو
رونق ہمارے گھر کی بڑھا چاند عید کے
کس سے ملیں گے عید ہمارا کوئی تو ہو
تو ہی ہمیں گلے سے لگا چاند عید کے

آئی ہے عید اے خدا کیسے منائیں ہم
سنت تیرے نبی ﷺ کی بجا کیسے لائیں ہم

آئی ہے عید جشن مسرت لئے ہوئے
ہر دل ہے انبساط کی دعوت لئے ہوئے

☆

آئی ہے عید کیا تمہیں سوغات بھیجوں
مانگو جو آج اشکوں کی برسات بھیج دوں

آیئے آیئے یہ آج جھجک کیسی ہے
لیجیے دوں میں سہارا کہ قریب آجاؤ

بپا ہے شور ہر ایک سمت عید آئی ہے
مگر یہ شور خوشی کا پیامبر تو نہیں

بجھنے لگے چراغ کہ ڈھلنے لگی ہے شب
ہم بھی تیرے خیال سے دامن چھڑا چلے

☆

بجھے چراغ جلاؤ کہ عید کا دن ہے
ہمیں یقین دلاؤ کہ عید کا دن ہے

بچوں کے چیتھڑے ہیں تو جوتی نہیں نصیب
جوڑے اب ان کی عید کے کیسے بنائیں ہم

بچھڑی ہوئی سہیلیاں ملتی ہیں یوں گلے
ہو جس طرح کہ عید کوئی ہم کنار عید

بچھڑے ملتے ہیں بعد مدت کے
اس کو روز سعید کہتے ہیں

☆

درد اوروں کا بانٹ لینے کو
بزم ہستی میں عید کہتے ہیں

بروز عید اداسی ہے میرے دل میں کیوں
گلے جو ملتے تھے ہر عید پر وہ اب ہیں کہاں

بڑی خوشی ہے کہ آج ان کا عید نامہ ملا
جواب لکھنا تھا لیکن شکستہ خامہ ملا

بروز عید غبارے نہ بیچنے جائیں
کہ بیچ آئیں گے بچے شعور عیدوں کا

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

☆

بنی ہے عید اگر دید دوستاں کے لیے
ملیں گے عید کے دن آپ کے خیال سے عید

بنے ہوئے ہیں پیامی غموں کے سب ہی یہاں
نوید عید بہاراں کسی کے پاس نہیں

بہاریں جن کے قدموں سے لگی پھرتی ہیں اے کوثر
میرے اُجڑے ہوئے گھر میں بھی آئیں عید کا دن ہے

بھول جاؤں میں تجھے بھولنے والے لیکن
یاد آ جاتا ہے تو دیکھتے ہی عید کا چاند

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2005-2006

☆

بھیگی پلکیں ، لرزاں سانسیں ، بکھری زلفیں
سنوریں گی سب ایک ہی پل میں عید کے دن

بے چارگی کے زخم ہیں اور بے بسی کے پھول
دامن میں اور کچھ بھی نہیں عید کے لئے

بے قراری اپنی کر دوں اس کی شوخی پر نثار
اور آخر کیا انھیں دوں ارمغان روز عید

بے یار روز عید شب غم سے کم نہیں
جام شراب دیدہ پر نم کم نھیں

☆

پایا ہے اس نے تیری ہی نسبت سے عید نام
کرتی ہے اپنے آئینے میں تیرا دیدار عید

پچھلے برس جو داغ ملے اب انکو دہرائیں کیا
نم آنکھیں اس سال بھی ہیں ہم جشن عید منائیں کیا

پردیس میں عید آئی تو کیا ہوگا یہ دل شاد
رہ رہ کے ہر اک گام پہ آتا ہے وطن یاد

پوچھا جو ان سے چاند نکلتا ہے کس طرح
زلفوں کو رخ پہ ڈال کے جھٹکا دیا کہ یوں

☆

پونچھ کر اشک اپنی آنکھوں سے
قہقہے لب پہ کچھ سجاؤں گا
مجھ سے ناراض ہے جو مدت سے
عید وہ اس طرح مناؤں گا

پہن کر نئے کپڑے گھر پر رہنا
وہ ملنے آہی جائے عید شاید

پہنے ہوئے ملبوس حریر آتے ہیں
نخوت کے چلاتے ہوئے تیر آتے ہیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
2002-2006

☆

اے مفلسو عید گاہ خالی کر دو
ہٹ جاؤ امیر ابن امیر آتے ہیں

پھر آج عید ہے اپنے وطن میں ہم نفسو
چلو کہ ہم بھی منائیں مسرتوں کی بہار

پھر آگئی عید مگر دل اداس ہے
خوشیوں کی ہے نوید مگر دل اداس ہے

پھر نکلا ہے چاند عید کا
لایا ہے پیغام تیری دید کا

☆

پھر ہمیں عید سے تعلق کیا
عید کیوں کر خوشی دکھائے گی

پیام عید دے جا جبیں کی چتون سے
سلام عید لئے جا فلک کے روزن سے

پیام عیش و مسرت ہمیں سناتا ہے
ہلال عید ہماری ہنسی اڑاتا ہے

پیش کرتے ہیں تہ دل سے گلہائے مبارک
اس عید کے موقع پر یہ تحفہ ہے ذرا سا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. 2002-2006

☆

تانتے بندھے ہیں مسجد جامع کی راہ میں
گلشن سے کھل رہے ہیں ہر اک کج کلاہ میں

تجھ تک اے دوست میرا کس طرح آنا ہو گا
ہائے یہ عید کے دن یونہی گزر جائیں گے

تجھ کو اے ہمدم مبارک عید ہو
عید خوشیوں کی نئی تمہید ہو

تجھ کو تو ہر شام فلک پر گھٹتا بڑھتا دیکھتے ہیں
اس کو دیکھ کے عید کریں گے اپنا اور اسلام ہے چاند

☆

تحفۂ عید تجھے دیکھ تو کیا دیتے ہیں
خوشبوؤں سے تیری سانسوں کو بسا دیتے ہیں

تری دید قابل دید ہے
تجھے دیکھنا میری عید ہے

تلخیاں بڑھ گئیں جب زیست کے پیمانے میں
گھول کے درد کے ماروں نے پیا عید کا چاند

تم آؤ بام پہ ایسے کہ دید ہو جائے
اسی بہانے سے میری بھی عید ہو جائے

☆

تم سے بچھڑے ہوئے برسوں بیتے
تم سے کہنا ہے یہی آج ہمیں
مانگنا بھول نہ جانا ہم کو
چاند عید کا دیکھ کر گر ہاتھ اُٹھیں

تم نہیں ہو تو عید کیا اپنی
تم جو ہوتے تو عید ہو جاتی

تمام روزوشب یونہی فروزاں رہیں ہر دم
ہر شب شب برات ہر روز روز عید

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

☆

تمنا ہے کہ دیکھیں نئی سحر کی رنگینی
اے کاش نوید صبح کے لئے آئے ہلال عید

تمنا، آرزو، امید، خواہش دل میں اُٹھے تو
سمجھ جاتا ہوں میں کہ شہر میں پھر عید آئی ہے

تمہاری صبح حسین ہو شب تو کہ سکو ہنس کر
تمہاری رات منور رخ سحر کی طرح
کوئی بہشت کا پوچھے تو کہ سکو ہنس کر
کہ وہ بھی خوب جگہ ہے ہمارے گھر کی طرح

☆

تمہاری مانگ میں افشاں سجے ستاروں کی
تمہارے ساتھ کسی باوفا کا سایہ ہو

تمہارے بس میں اگر ہو تو بھول جاؤ ہمیں
تمہیں بھلانے میں شائد ہمیں زمانے لگیں

تمہارے چاند سے رخسار کی گر دید ہو جائے
قسم ہے اپنی آنکھو ں کی ہماری عید ہو جائے

تنخواہ دس بڑھی ہے تو مہنگائی سو روپے
ایسے میں خاک دوستو عیدیں منائیں ہم

☆

تنہائیوں کی شام ہے اور عید آئی ہے
اک حسرت ناکام ہے اور عید آئی ہے
لیلیٰ بھی اپنے دیس میں روتی ہے اور قیس
اشکوں سے ہم کلام ہے اور عید آئی ہے

تو روح ہر خوشی کی ہے جاں ہر نشاط کی
تیرے جمال وحسن سے ہے مستفید عید

تو ہی کر انصاف کر ہم کیا اور ہماری عید کیا
دولت ایمان جن کی ہوچکی تاراج ہے

☆

توڑ کے ہائے رشتے سارے عید کی محفل کی آباد
بادِ صبا اب تو ہی بتا ہم رسم عید منائیں کیا

تیرہ شبوں کو پھر سے جگمگائے ہلال عید
سندیسہ بہار بن کر آئے ہلال عید

تیری تصویر پہ لب رکھ کے میری جان جگر
گونگے بہروں کی طرح عید منا لیتے ہیں

تیری دید قابل دید ہے
تجھے دیکھنا میری عید ہے

☆

تیری زلفوں کا حسیں خم عید کا پُر نور چاند
چند رخ ہیں یہ بھی میرے درد کی تصویر کے

تیری زمیں سے دور تیرے آسماں سے دور
اپنے وطن سے دور تیرے گلستاں سے دور
کیسی خوشی کہاں کا طرب کیسی لذتیں
آئی ہے آج عید تیرے آستاں سے دور

تیرے بغیر عید میں وہ رونقیں کہاں
بیکار سا ہے میرے لئے عید کا سوال

www.IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

تیرے لئے دعائیں تھی اور ذکر تھا تیرا
سامان اشک و آہ سے ہم نے منائی عید

ٹوٹا بکھرا دل سنبھلے گا مشکل سے اب عید کے دن
ساون بھادوں نینا میرے تھم جائیں گے عید کے دن

جانے کیوں آپ کے رخسار دمک اُٹھتے ہیں
جب کبھی کان میں چپکے سے کہا عید کا چاند

جب بھی ٹھہرا ہے ذرا آ کے عید کا رنگ
دور تک پھیل گیا ہے میری جا ن عید کا رنگ

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

جب بھی یہ عید کا چاند نظر آتا ہے
جانے والے تو ہمیں یاد بہت آ تا ہے

جب تو نہیں تو عید بھی کیسے منائیں ہم
اک بار آکے تجھے گلے سے لگائیں ہم

جب مٹا سکتی نہیں یہ میرا نقش غربت
کس لئے عارضی پیغام خوشی لائی ہے

جس گھڑی عید کا چاند نظر آیا
بعد دعا لب پہ تیرا نام آیا

جلوہ بار شہر گرچہ گلفدار عید ہے
لیکن اہل دل کو اب تک انتظار عید ہے

جن سے ملنے کا آسرا ہی نہیں
عید اُن کا خیال لاتی ہے

جن کی سانسوں کی ڈور اُلجھی ہو
ان کی قسمت میں عید کیا ہوگی

جنہیں نصیب ہیں آسائشوں کے رنگ محل
شکیب ان کے لئے عید کیف زا ہو گی

جو ابرو کی تیرے کریں دید آنکھیں
نظر سے گرا دیں مہ عید آنکھیں

جو جھلک دیتی رہے وہ بات ہے
عید کا دن قہقہوں کی رات ہے

جو شخص کھو گیا ہم سے اندھیری راہوں میں
اسی کو ڈھونڈ کے لاؤ کہ عید آئی ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

جو قسمت سے ہم تم جدا ہو تو کیا ہے
نہیں بند ہم پر محبت کی راہیں
مہ عید دونوں بہم دیکھتے ہیں
گلے مل رہی ہیں ہماری نگاہیں

جہاں سوز دروں نظر کی شکل پا جائے
جہاں ہونٹوں پہ ہم ہیں دعائیں عید آجائے

جہاں ہر غم کے عنواں پر خوشی کا عکس چھا جائے
وہاں بھی تو کسی دن اے ہلال عید جاتا ہے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

چاک دامن کو جو دیکھا تو ملا عید کا چاند
اپنی تصویر کہاں بھول گیا عید کا چاند

چار جانب ہے خامشی چھائی
غم کے سائے لگے ہیں پھر بڑھنے
مفلسی کے مزار پر عظمت
عید آئی ہے فاتحہ پڑھنے

چاند دیکھا تیری آنکھوں میں نہ ہونٹوں پہ شفق
ملتی جلتی ہے شبِ غم سے تیری دید اب کے

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. © 2002-2006

چاند دیکھا سکھ کے چاند کی دید نہ کی
میرے بچوں نے اب کے بھی عید نہ کی

چاند دیکھا ہے تو یاد آتی ہے تیری صورت
ہاتھ اُٹھے ہیں مگر حرف دعا یاد نہیں

چاند کو دیکھا تو یہ محسوس ہوا ہے ہم کو
ایک خنجر ہے جو سینے میں اُتر جائے ہے

چاندنی شب ہے ستاروں کی ردائیں سی لو
عید آئی ہے بہاروں کی ردائیں سی لو

چپ رہیں تو عذاب جاں ہے عید
اور بولیں تو پھر کہاں ہے عید
ہم غریبوں سے پوچھتے کیا ہو
ہم غریبوں کا امتحاں ہے عید

چٹکی ہے کلی گلشن میں غنچے مسکراتے ہیں
جس سے سب پھولا پھلا عید مبارک ہو مبارک ہو

چلو سوئے مقدر کو جگائیں عید کا دن ہے
کسی کے آستاں پر سر جھکائیں عید کا دن ہے

چمن چمن اداس ہے گلوں میں رنگ و بو نہیں
اس عید کا کیا مزہ جس میں شامل تو نہیں

چمن چمن ہے اداسی، اداس راہیں ہیں
ہمارا اپنا گلا ہے ہماری بانہیں ہیں
اے چاند عید کے تقسیم تو نے کیسی کی
کہیں پہ خوشیاں ہی خوشیاں کہیں پہ آہیں ہیں

چوڑیوں نے کلائیوں میں تیری
عید کا راگ چھیڑ رکھا ہے

چند لمحوں کے لئے عید جو آجائے
دل کے ویرانے میں کھل جائیں گے کچھ گل بوٹے
نور ونگہت کی نئ دنیا میں کھوجائیں گے
غم دوراں سے ذرا دیر کو رشتے ٹوٹے

چہرہ کشائے یمن و سعادت مہ صیام
آئینہ دار رحمت رب مجیب عید

حرف آخر ہے مرے دوست یہ تمہید نہیں
عید تو عید ہی ہوتی ہے تیری دید نہیں

حسرت دید دل زار میں مر جائے ہے
عید پردیس میں بے کیف گزر جائے ہے

حسن کے بحر میں امواج تبسم کی بہار
آج تک یاد ہے عید مجھے کشمیر کی

حیف صد حیف ہے کہ پہلے کی طرح اب کے بھی
عید آئی تھی مگر عید منائی نہ گئی

خاموشی کے ان لمحوں میں آنکھوں سے پھر باتیں ہو نگی
اُٹھے گا چپ چاپ سا وہ جب دید کو میری عید کے دن

خدا شاہد ہے میری عید ہوتی
گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا

خدا کرے تیرا آنگن یونہی مہکتا رہے
یہ تیرا چہرہ یونہی عمر بھر چمکتا رہے

خدا کرے تیرے گلشن میں عید آئی ہو
تیرے لبوں پہ وہ ہر لمحہ مسکرائی ہو

خدا کرے کہ تجھے عید راس آجائے
تو جس کو چاہے وہ خود تیرے پاس آجائے

خدا کے واسطے میرے قریب تر ہو جا
کہ عید کی نہیں جاتی کرائی جاتی ہے

خزاں میں مجھ کو رلاتی ہے یاد فصل بہار
خوشی ہو عید کی کیوں کر کہ سوگوار ہوں میں

خوب رویا میں لپٹ کر غم تنہائی سے
کوئی بھی آ کے گلے سے نہ لگا عید کے دن

خط میں لکھا ہے عید کب ہو گی
ہم کو تاریخ لکھ کے بھجوایں
چونکہ جھگڑا تھا اس لئے ہم نے
لکھ دیا آپ جب بھی آجائیں

خنک خنک سی مسکراہٹ کے ساتھ عید مبارک کہنے والے
مان لے مجھ سے زیادہ خود کو جانتا تو بھی نہیں

خورشید ہو گیا مجھے چاند عید کا
نصیب جب تیرے رخ کی دید ہوئی

خوشی کا چاند نکلا ہے جہاں میں عید آئی ہے
بڑی امید لے کر تمنا پھر مسکرائی ہے

خوشی کا ہے یہ دن کیسا مبا رک ہومبارک ہو
کھلا ہے غنچہ ہر دل کا مبارک ہومبارک ہو

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

خوشی کروں نہ کروں عید سر پہ آ تو گئی
یہ اختیار ہے یا جبر سوچتا ہوں میں

خوشی کی آنکھ سے آنسو ٹپکتے دیکھے ہیں
ہلال عید بھی ہم کو دریدہ جامہ ملا

خوشی ہر طرف ہے ترقی میں یاں
کہ ہے آج دن عید کا میری جاں
ھم ماہی بے آب کی مانند ہیں رقصاں

خوشیاں مناتے پھرتے ہیں سب لوگ عید کی
اور مجھ کو آرزو ہے فقط تیری دید کی

خوشیوں کی ہو عید مبارک
یہ روز عید ہو مبارک

خوشیوں سے بھرا سندیس ہے میرے لئے یہ عید
بچھڑے ہوؤں کی استداح ہے پیام عید

خوشیوں کے لمحات میں ، عالم جذبات میں
تم ہمیں بھی یاد رکھنا عید کے لمحات میں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
2002-2006

داستان شوکت اسلام کی تمہید دیکھ
لوح ایمانی پہ تحریر ہلال عید دیکھ
عید کے سادہ ورق پر خون سے لکھی ہوئی
داستان عاشقان سنت وتوحید دیکھ

داغ دل زخم جگر رگ جان عظمت
سوچتا ہوں کہ تجھے عید پہ تحفہ کیا دوں

دامان شوق دولت گل سے سجائیں ہم
آؤ کہ جشن عید محبت سے منائیں ہم

دامن میں میرے جتنے محبت کے پھول ہیں
تم کو خوشی میں عید کی کرتا ہوں پیش میں

درد کتنے، غم جہاں کتنے
کیا اسی دن کو عید کہتے ہیں

دستور ہے دنیا کا مگر یہ تو بتاؤ
ہم کس سے ملیں کس سے کہیں عید مبارک

دشت غربت میں ملیں کسی سے گلے عید کے دن
تیری تصویر ہی سینے سے لگا لیتے ہیں

دعا کو ہاتھ اُٹھائیں ہلال عید آیا
جلو میں لے کے نئی زیست کی اُمید آیا

دل دکھا ہے نہ وہ پہلا سا نہ جاں تڑپی ہے
ہم ہی غافل تھے کہ آئی ہی نہیں عید اب کے

دل سے رخصت ہر اک اُمید ہوئی
آج ہم غمزدوں کی عید ہوئی

دل کے جذبات کھینچ لاتی ہے
جو جوانی میں عید آتی ہے

دل میں ہزار درد ہیں آنکھیں ہیں اشک بار
تھا یوم عید کا یہی تحفہ میرے لئے

دلکش سحر عید کی تمہید یہ ہی ہے
میں تشنہ الفت ہوں میری عید یہ ہی ہے

دلوں کو جوڑنے والی حسین ساعت کو
ہم اہلِ قلب و نظر میٹھی عید کہتے ہیں

دنیا سرور و نور کی لہروں میں غرق ہے
کس درجہ جاں فزا ہے نسیم بہار عید

دنیا کو ایک عرصہ سے تھا انتظار عید
شکر خدا کہ پھر نظر آئی بہار عید

دور اتنا کیا وقت و حالات نے
ہم غم دل کی فرقت سے گھبرا گئے

دور ویران بسیرے میں دیا ہو جیسے
غم کی دیوار سے دیکھا تو لگا عید کا چاند

دوستوں سے دور جا کر کیا مزہ ہے عید کا
دوستوں کی دید حاصل ہو تو پھر ہو عید بھی

دولت سکون قلب کی پا لیں تو عید ہو
ہر ہر نفس لطیف بنا لیں تو عید ہو

دیتا ہوں تہہ دل سے یہ گلہائے مبارک
اس عید کے موقع پہ یہ تحفہ ہے ذرا سا

دیکھا جو چاند عید کا تم یاد آ گئے
دل میں مسرتوں کے دیے جگمگا گئے

دیکھا ہلال عید تو تم یاد آ گئے
اس محویت میں عید ہماری گزر گئی

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2001-2006

دیکھا ہلال عید تو مانگی یہی دعا
یا رب میری جمیلہ کو مجھ سے جدا نہ کر

دیکھا ہلال عید تو محسوس یہ ہوا
لو ایک سال اور جدائی میں کٹ گیا

دیکھا ہلال عید تو آیا تیرا خیال
وہ آسمان کا چاند ہے تو میرا چاند ہے

دیکھے تو کوئی میکدہ والوں کی آنکھ سے
صہبائے آتشین کا شرارہ بلند ہے

دیوانو چلو شہر میں پتھر بھی ہیں ناپید
جنگل میں لہو روئیں گے اور عید کریں گے

دے انہیں جنبش کبھی عہد وفا کے واسطے
تیرے ہونٹوں میں نہاں میرا ہلال عید ہے

ڈھلتے ہیں مشینوں میں دھواں اٹھتا ہے دل سے
محسوس یہ ہوتا ہے کہ ہے نالہ بہ لب عید

ذرا دم کو بھلادو قصہ درد جدائی تم
بجھے دل سے سہی لیکن مناؤ عید کا دن ہے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ذرا قریب تو آؤ عید کا دن ہے
کہ ہم سے ربط بڑھاؤ کہ عید کا دن ہے

رات آنکھوں میں گزرتی ہے تو دن بے چین سا
کس طرح سے کٹ رہی ہے کیا سناؤں عید پہ

راستوں میں بچھی رہیں نظریں
وہ نہ آئے انہیں نہ آنا تھا

رقص کرتا تھا کانٹوں سے گلے مل مل کے
عید صحرا میں منائی تیرے دیوانے نے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. 2002-2006

رقیبوں سے نہ ملتے عید اتنی گرم جوشی سے
تمہارے پھول سے رخ پر پسینے آ گئے

رنج و الم کو درد کا راحت کا نام دو
آئی ہے عید آؤ خوشی کا پیغام دو

رنگ و جمال خون شہیداں نہ بھولنا
جس دم تمہارے ہاتھوں پہ مہندی لگائے عید

روٹھنے والے اگر اجازت ہو
عید کے روز ملنے آ جاؤں

روز ہی دیکھتا ہوں وہ چہرہ
روز ہی میری عید ہوتی ہے

روزوں نے بھلا دیا تھا دل سے ہر خیال
دیکھا ہلال عید تو تم یاد آ گئیں

رہ گیا اپنے گلے میں ڈال کر باہیں غریب
عید کے دن جس کو غربت میں وطن یاد آیا

زمانہ عید کی خوشیوں میں مگن ہو گا
نگاہوں میں سرور کیف عشرت موج زن ہو گا

زندگی کی بہاریں دیکھیں آپ
عیش لیل ونہار دیکھیں آپ
آج کی عید پر ہے کیا موقوف
ایسی عیدیں ہزار دیکھیں آپ

زمانہ ہو غمگین بلا سے تیری
تیرے گھر میں تو عید ہے آئی

زندگی ہو گئی اب نغمہ سرا عید کے دن
ہرطرف ہونے لگا اذن دعا عید کے دن

سارا دن اس بیقدرے کے خط پڑھ پڑھ کر
تم بھی چپکے چپکے اختر عید منالو

ساون میں دیا پھر مہ شوال دکھائی
برسات میں عید آئی قدرت کش کی بن آئی

سب سے ملے وہ سینہ بہ سینہ ہم سے ملائے خالی ہاتھ
عید کے دن جو سچ پوچھو تو عید منائی لوگوں نے

سب کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجیب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن

سب لوگ دیکھتے ہیں کھڑے چاندعید کا
مشتاق ہوں میں رشک قمر تیری دید کا

سب نے دیکھا ہے ہلال عید کو
ہم ترستے ہیں تمہاری دید کو

سجا کے آنکھوں کو ہاتھوں پہ عید کا تحفہ
بڑے خلوص سے لایا ہے تیرا دیوانہ

سسکتی آرزوؤں کا ساتھ دو تم بھی فضاؤں کا
خزاں کی گود میں گلشن کھلاؤ عید کا دن ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

سکون چھین رہی ہے جلن نگاہوں کی
رگوں میں دوڑتا ہے زہر عید کے دن بھی

سن اے حسن تغافل کچھ گریباں چاک دیوانے
تیری گلیوں میں دیتے ہیں صدائیں عید کا دن ہے

سنتے ہیں کہ زندگی کا نہیں کوئی اعتبار
پھر اس کے بعد عید تلک مر نہ جائیں ہم

سنو الفاظ کم ہیں اور تمنائیں ہزار
مبارک ہو میری جانب سے تمہیں عید کی خوشیاں

سو سو چمن چمکتے ہیں اک اک نگاہ میں
کیا کیا مزے ہیں عید کے آج عید گاہ میں

سوچیں تو ذرا لائی ہے کیاحسن طاب عید
دور ویران بسیرے میں دیا ہو جیسے

سوناسونا آنگن میرا رہتا ہے جو تم بن جاناں
اپنی خوشبو سے مہکاناآکر اس کو عید کے دن

شام غم لیکن خبر دیتی ہے صبح عید کی
ظلمت شب میں نظر آئی کرن امید کی

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

شاید اس سال میرے گھر کی طرف عید آئے
میں اسی آس پہ بیٹھی ہوں سر راہ کب سے

شب اُمید یعنی عید کی رات
کیا قیامت تھی ایزد باری

شبنمی ہے میرے کاشانہ دل کا ماحول
اب کہاں برق و شررعید مبارک ہو تمہیں
زندگی ساز محبت پہ کرے رقص حسین
طالب کیف واثر عید مبارک ہو تمہیں

شکوہ عید کا منکر نہیں ہوں میں لیکن
قبول حق ہیں فقط مرد حر کی تکبیریں

شرارہ اگلتا ہے کیا دہر عید کے دن بھی
فزوں ہے چھایا ہوا قہر عید کے دن بھی
عجب اداسی دل ہے کہ بڑھتی جاتی ہے
شکوک میں ہے ابھرا شہر عید کے دن بھی

شمع کے آنسو سر محفل شہادت پا گئے
سوز غم میں خاک ہوئی جاتی ہے پروانے کی عید

شہر میں عید کی آج انجمن آرائی ہے
چار سو عیش و مسرت کی گھٹا چھائی ہے

صبا بھی آج تو کچھ نا اُمید آئی ہے
دلوں کے زخم کھلیں گے نوید آئی ہے
اکیلی تو بھی ہے میرا بھی دور ہے محبوب
گلے تو مل شب ہجراں کہ عید آئی ہے

صبح عید کی دستک سن کر دروازے پر
روشن روشن کھل اُٹھے پھول میرے آنگن میں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

صحن گلشن میں صبا نے دی صدا
اے گلو عید آئی ہے عید آئی ہے
صرف کچھ مسکرا ہٹیں ہی نہیں
چند آنسو بھی ساتھ لائی ہے

ظالم بتا خوشی نہیں کیا عید کی تجھے
جاری دل غریب پہ ہے آج بھی عتاب

عاشقوں کی اُمید کا دن ہے
یہ جمالوں کی دید کا دن ہے

عالم دوری میں ہمدم یوں نظر مل جائے گی
میں یہاں اور وہ وہاں دیکھیں گے مہتاب عید کا

عجب یاس میں عید کا دن گزارا
خدا کی قسم تم بہت یاد آئے

عشرت عید ہے کیا بے سر و ساماں ہونا
اپنے کاشانے کا یاد آ گیا ویراں ہونا

عشرت قتل گاہ اہل تمنا مت پوچھو
عید نظارہ ہے شمشیر کا عریاں ہونا

عشرت میکدہ مبارک ہو
مجھ کو ساز بہار دے ساقی

عشرتیں زندگی میں ہوں لاکھوں
عید کی ہر خوشی مبارک ہو

عید اس کی کیا ، اسے کیا ہو خوشی
منتظر ہو جو تمہاری دید کا

عید اک دور مظفر کا حسین آغاز ہے
آ رہا ہے مسکراتا کاروان عید دیکھ

عید ان کی ہے جنہیں ہے پاس ناموس وطن
عید ان کی ہے جنہیں دین ھدیٰ کی لاج ہے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

عید آتی ہے ہر اک سال چپکے چپکے
اور دبے پاؤں گزر جاتی ہے مل کے سب سے

UrduCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

عید آتی ہے دل دکھاتی ہے
یاد بچھڑے ہوؤں کی لاتی ہے
جن سے ملنے کا آسرا ہی نہیں
عید ان کا خیال لاتی ہے

عید آگئی قرار دل وجاں لئے ہوئے
کیف و طرب کا جشن فروزاں لئے ہوئے

عید آئی تو دے گئی کیا کیا
دن اداسی کے، سوچ کی راتیں
آج کل قیمتوں کا حال نہ پوچھ
کرتی ہیں آسمان سے باتیں

عید آئی تھی پار سال بھی تو
عید پھر اب کے بار آئی ہے
زخم پچھلے کریدنے کے لئے
نشتر یاد ساتھ لائی ہے

عید آئی حسین چراغ جلے
یاد مچلی تو دل کے داغ جلے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

عید آئی سب نے پہنے طرب خوشی کے جامے
نہ ھوا کہ ھم بھی بدلیں یہ لباس سوگواراں

عید آئی ہے اے لباس کہن
اب ترے چاک پھر سلائیں گے

عید آئی ہے ترے حسن کی تصویر لئے ھوے
حسن ہی حسن ہے جس سمت اٹھتی ہے نظر

عید آئی ہے بڑی دھوم کے ساتھ
یار یاروں سے بغل گیر ہوئے
ذرے عشرت کی شرابیں پی کر
چاند تاروں سے بغل گیر ہوئے

عید آئی ہے تیرے حسن کی تصویر لئے
حسن ہی حسن ہے جس طرف اُٹھتی ہے نظر

عید آئی ہے تو آج میری زہرہ جبین
دل کے جذبوں سے تیرا نام لیا ہے میں نے
تو کہ اس اُجڑے ہوئے دل کی حسیں خواہش ہے
تیرے بارے میں بہت غور کیا ہے میں نے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

عید آئی ہے سلگتی ہوئی تنہائیاں لے کر
آج پھر اداسی پر ترس آ رہا ہے

عید بہاراں کی آمد کوثر سے ویرانے تک
ہجر زدوں پر کیا گزری ہے وصل کا موسم آنے تک

عید پر جو آپ آ جائیں
میری بھی عید ، عید ہو جائے

عید تو اب غم کا اک پیغام ہے اپنے لئے
عید کی خوشیاں مبارک تم کو ہوں جان وفا

عید تو اب غم کا ہی پیغام ہے اپنے لئے
عید کی خوشیاں مبارک تم کو ہوں جان وفا

عید تو اب غم کا اک پیغام ہے اپنے لئے
عید کی خوشیاں مبارک تم کو ہوں جان وفا

عید تو ہوتی ہے اس کی جس کا دلبر پاس ہو
ہم سے تو بچھڑے صنم ہیں کیا ہماری عید ہے

عید روزہ دار کی ہے روزہ خوروں کی نہیں
عید مومن کی ہے بے ایمان چوروں کی نہیں

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. 2002-2006

عید سر پر آ چکی ہے اک نظر اس سمت بھی
ہو سکے تو چند سکے عید کے کھاتے میں ڈال

عید کا چاند بن کر جو نکلے
ان کو مہنگائیوں نے لوٹ لیا

عید کا چاند دیکھ کر ہم نے
تیرے دیدار کی دعا مانگی

عید کا چاند دیکھنے والے
آ کہ میری بھی عید ہو جائے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

عید کے چاند! غریبوں کو پریشان نہ کر
تجھ کو معلوم نہیں زیست گراں ہے کتنی

عید کا چاند فلک پر نظر آیا جس دم
میری پلکوں پہ ستارے تھے تیری یادوں کے

عید کا چاند لایا ہے نوید خسروی
ٹال اس کی روشنی میں گردش ایام کو

عید کا دن بھی شب ماتم ہے میرے واسطے
جس خوشی میں وہ نہ آئے وہ خوشی اچھی نہیں

عید کا چاند ہے خوشیوں کا سوالی اے دوست
خوشیاں بھیک میں مانگے سے کہاں ملتی ہیں
دست سائل میں اگر کاسۂ غم چیخ اُٹھے
تب کہیں جا کے ستاروں سے گراں ملتی ہے

عید کا دن بھی یونہی بیت گیا
ہم کبھی جیتے اور کبھی مرتے رہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

عید کا دن پھر آیا ہمدم
لیکن تم نہ آئے دیکھو
یوں تڑپانا ٹھیک نہیں
کیا کرتے ہو کچھ تو سوچو

عید کا دن تو نہیں ہے انجم
آج کیوں اس قدر اداس ہو

عید کا دن جب بھی آئے گا
میری آنکھوں میں اشک لائے گا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2006

عید کا دن گزر گیا آخر
عید کا دن گزر ہی جانا تھا

عید کا دن ہے اور ہم کو جستجو ہے آپ کی
کچھ نہیں ہے صرف دل کو آرزو ہے آپ کی

عید کا دن ہے آج تو ہنس کر
زندگی کو نکھار دے ساقی

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

عید کا دن ہے بے رخی کیسی

وقت پا در رکاب آتا ہے

عید کا دن ہے گلے آج تو مل لے ظالم

رسم دنیا بھی ہے،

موقع بھی ہے،

دستور بھی ہے

عید کا دن ہے گلے لگاؤ
دید کا دن ہے نظر ملاؤ

عید کا دن ہے ہر سمت ہے گھما گھمی
آنا چاہوں میں تیرے پاس تو آؤں کیسے
میری ہر سانس امانت ہے تیری یادوں کی
ٹوٹ کر اس سے زیادہ میں تجھے چاہوں کیسے

عید کا روز تھا سب پیر وجواں ہنستے رہے
لڑکیاں گاتی رہیں نیم چھتناروں میں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

عید کو جب لوگ مل رہے تھے گلے
تم نہ جانے کیوں ہمیں یاد آ گئے

عید کی بے بہا مسرت سے
رنگ نکھریں گے پھر فضاؤں کے

عید کی سچی خوشی تو دوستوں کی دید ہے
سامنے جب تو نہیں تو خاک میری عید ہے

عید کی شام کو آفاق کی سرخی لے کر
تجھ کو ڈھونڈوں گی جہاں تک کہ نظر جائے گی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

عید کی شب یہ ایک وہم بعید
عید کی سر خوشی و سر شاری

عید کی صبح کیا سہانی ہے
جاؤ جس سمت شادمانی ہے

عید کی نماز پڑھ کر لفافہ چاک کر لینا
ملو کیسی سے بھی ہمیں یاد کر لینا

عید کیا اب کے بھی خالی جائے گی
ہو مبارک تمہیں عید اہل وطن

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

عید کے بعد وہ ملنے کی لئے آئے ہیں
عید کا چاند نظر آنے لگا عید کے بعد

عید کے بے بہا مسرت سے
رنگ نکھریں گے پھر فضاوں کے

میں نے چاہا کہ تجھے عید پہ کچھ پیش کروں
جس میں تا بندہ ستاروں کی مہک شامل ہو

عید کے چاند غریبوں کو پریشان نہ کر
تجھ کو معلوم نہیں زیست گراں ہے کتنی

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved ©2002-2007

عید کے چاند کہیں اور اجالے لے جا
میرا ویران بسیرا ہی مجھے اچھا ہے

عید کے چاند مجھے محرم عشرت نہ بنا
میری صورت کو تماشائے الم رہنے دے

عید کے چاند آ ہم بھی
دل کے داغ جلائیں بنام عید

عید کے دن اداس سے گھر میں
ایک بیوہ غریب روتی ہے
اس کا بچہ یہ پوچھ بیٹھا ہے
عید بنگلوں ہی میں کیوں آتی ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

عید کے دن بھی تیری یادوں سے دل غافل نہیں
عید کے دن بھی کسی لمحے سکون دل نہیں
عید کے دن بھی نشاط زندگی حاصل نہیں
عید کے دن بھی مقدر میں تیری محفل نہیں

عید کے دن بھی قدم گھر سے نہ باہر نکلے
جشن غربت بھی مناتے تو مناتے کیسے

عید کے دن بھی نہیں ہے تو میرے پاس اے دوست
آج کے دن بھی تمنا میری پوری نہ ہوئی

عید کے دن تو سحاب اپنے سنوارو گیسو
ایسے لگتے ہو کہ جیسے کوئی سودائی ہو

عید کے دن ڈھونڈتا کیا ہے دل خانہ خراب
کب سے پامال خزاں حسن بہار عید ہے

عید کے دن نہ سہی عید کے بعد سہی
عید تو ہم منائیں گے تیری دید کے بعد

عید کے روز بھی تقدیر سے مجبور تھے ہم
رو پڑے مل کے گلے آپ کی تصویر سے ہم

عید لائی ہے وصل کا پیغام
ختم یہ دور انتظار کریں

عید لائی ہے خوشیوں کا دلکش سماں
ہے زمیں پر مجھے آسماں کا گماں

عید ملن ہے گلے لگاؤ
دید کا دن ہے نظر ملاؤ

عید ملنے جو آپ آ جائیں
میری بھی عید ، عید ہو جائے

IqbalCyberLibrary.Net
M.M.I.
All rights reserved.
©2002-2006

عید ملنے کو جب بڑھے انجم
جھک گئے وہ حیا سے کیا کرتے

عید وجہ عیش ہے سر مایہ داروں کے لیے
باعث رنج و محن ہے غم کے ماروں کے لے

عید وہ مل رہے ہیں غیروں سے
ہم سے کہتے ہیں مدعا کہئے

عید ہے اور سجاوٹ کے لئے پلکوں پر
ہم سلگتے ہوئے اشکوں کو سجا لیتے ہیں

عید ہے دوستوں کی یکجائی
ورنہ پھر عید ہی کہاں آئی

عید ہے گھر دوستوں کے جاتے ہیں ملنے کو دوست
ہے یہی رسم محبت، ہے یہی رسم وفا

عید آ گئی قرار دل و جاں لئے ہوئے
کیف و طرب کا جشن فروزاں لئے ہوئے

عید کے چاند کہیں اور اجالے لے جا
میرا ویران بسیرا ہی مجھے اچھا ہے

غربت کے سائے میں پڑا اک ننھا سا بچہ
جھوٹی ہنسی سے عید پر احسان کر گیا

غم کے بادل تھے فضاؤں میں کچھ ایسے چھائے
دل کی دنیا میں منور نہ ہوا عید کا چاند
کتنی پلکوں سے فضاؤں میں ستارے ٹوٹے
کتنے افسانوں کا عنوان بنا عید کا چاند
غم کے ماروں کے لئے درد کا سامان بنا
شام کی گود میں وہ شعلہ نما عید کا چاند

غصے کی تھی یا پیار کی ھمدم نگاہ تھی
دیکھا جو اس نے آج میری عید ہو گئی

غم ہی غم ہیں تیری اُمید میں کیا رکھا ہے
عید آیا کرے اب عید میں کیا رکھا ہے

غیر اور بغلگیر تیری عید اور ہم سے بھاگنا
ہم یار ہوں غمزدے خوش ہوں اغیار اس قدر

فتح و ظفر ہے عید، مجاہد کے واسطے
ہے زیرِ تیغ تیز برائے شہید عید

فرقتیں وہ ملیں ہمیں عظمت
عید پر بھی خوشی نہیں ہوتی

فزوں سہی غم جانکاہ عید کے دن بھی
دوا نہیں کہ بھروں آہ عید کے دن بھی

قصہ کوئی دہرائے بھی کیا عارض ولب کا
رشتہ ہے نہ پھولوں سے نہ شبنم کا نسب عید

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

قلب جذبوں سے نااُمید رہا
آنکھ جذبوں سے نااُمید رہی
ہم کسی کو گلے لگا نہ سکے
عید آئی مگر بعید رہی

کاش اس عید سعید کے حسین لمحوں میں
میری ذات گم گشتہ بھی تجھے یاد آئے

کب تیرے ملنے کی تقریب بنا عید کا چاند
تیری یاد آئی تو دیکھا نہ گیا عید کا چاند

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved
©2002-2006

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا مجھے چاند عید کا

کبھی تو خواب میں آؤ کہ عید کا دن ہے
رخ جمیل دکھاؤ کہ عید کا دن ہے

کبھی تو گردش ایام وہ بھی دن آئے
جہاں کے سارے مسلماں ہوں جیسے ماں جائے

کپڑے بھی نہیں بدلے گھر سے بھی نہیں نکلا
وہ شخص بھی کیسا ہے جو عید نہیں کرتا

کتنی پلکوں سے فضاؤ ں میں ستارے ٹوٹے
کتنے افسانوں کا عنوان بنا عید کا چاند

کتنے ترسے ہوئے ہیں خوشیوں کو
وہ جو عیدوں کی بات کرتے ہیں

کچھ بڑھ گیا ہے عید کے دن ناز دوستی
اے جان دوست عید مبارک ہو آپ کو

کچھ مسرت مزید ہو جائے
اس بہانے سے دید ہو جائے
عید ملنے جو آپ آجائیں
میری بھی عید عید ہو جائے

کس شان سے آئی ہے جہاں میں سحر عید
خورشید پر انوار ہے خود نغمہ گر عید

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

کچھ تم کو پاس خاطر رنجور ہی نہیں
خوش تم سے مل کے کوئی ہو منظور ہی نہیں
یا آکے میری جان گلے مل لو تم میرے
یا کہہ دو روز عید یہ دستور ہی نہیں

کسی دن دیکھنا آ کر وہ میری کشت ویراں پر
اچٹتی سی نظر ڈالے گا اور شاداب کر دے گا

کسی کے ساتھ ہم ہیں کیا ہماری عید ہے
ایک ہم ہیں، لاکھ غم ہیں کیا ہماری عید ہے

کون سی چیز تجھے عید کا تحفہ بھیجوں
اشک بھیجوں یا سسکتی ہوئی آہیں بھیجوں
دل مجروح کی پاکیزہ دعائیں بھیجوں
بربط قلب کی پرسوز صدائیں بھیجوں

کون سی چیز تجھے عید کا تحفہ بھیجوں
پیار بھیجوں کہ دعاؤں کا ذخیرہ بھیجوں

کون کہتا ہے کہ اندیشہ رسوائی ہے
آج تو گلے لگ جاؤ عید آئی ہے

کوئی تو خلا کا جلوہ ہو عکس ریز سحر
کہ دودھ کی ہو رواں نہر عید کے دن بھی

کوئی تو فرط غم سے ہو گیا پاگل
کسی نے جھوٹی تسلی سے دل کو بہلایا

کوئی فریب نظر ہے کہ تابناک فضا
کسے خبر کہ یہاں کتنے چاند گہنائے

کوئی کرتا ہی نہیں ضبط کی تاکید اب کے برس
ہم ہی غافل تھے کہ آئی نہیں عید اب کے برس

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

کہلاتا ہے محبت کا چمن عید کے دن
شاد ہوتے ہیں سب ارباب وطن عید کے دن

کہو کیا دیدہ دل کے لئے تجلی عید
پیام غمزدہ عالم شکار لائی ہے

کیا آج ہی کے دن کہیں کھو گیا قلم
کیوں کر دیا نہیں میرے مکتوب کا جواب

کیا عید تھی کہ نغمہ سناتی تھی عندلیب
کیا عید ہے کہ گل بھی چمن میں کھلا نہیں

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved © 2002-2006

کیا لطف عید ہے اگر تم مجھ سے دور ہو
گزرے گا روز عید تصور میں تمہارے

کیسی خوشی کہاں کا طرب کیسی لذتیں
آئی ہے آج عید تیرے آستاں سے دور

کیسے نہ رہے چاند گریزاں میرے گھر سے
زنجیر اندھیروں کی ابھی در پہ پڑی ہے

کیوں گلے ملتی نہیں وہ تیغ ناز
عید کیا اب کے بھی خالی جائے گی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

گل نہ ہو گا تو جشن خوشبو کیا
تم نہ ہو گے تو عید کیا ہو گی

کیوں نہ ہو عید کی آمد سے مسرت دل کو
جب تیری دید عید سے وا بستہ ہے

گزری ہیں میری کتنی ہی عیدیں تیرے بغیر
تیرے بغیر اب تو نہ آ کر ستائے عید

گلاب زلفوں میں ہم کو لگانے دیتے ہیں
اوراس کے بعد یہ کہتے ہیں باقی اگلی عید

گلاب کے پھول آپ کو عید کا پیغام دیتے ہیں
عید کا چاند دیکھ کر ہم آپ کو سلام کہتے ہیں

گلشن کو کر رہی ہے معطر ہوائے عید
آتا نہیں ہے کچھ بھی نظر ما سوائے عید

گو ملاقات کا امکان بھی نہیں عید کے دن
پھر بھی اسے ملنے کی ہمیں آس رہے گی جاناں

گئے برس کی عید کا دن بھی کیسا اچھا تھا
چاند کو دیکھ کے اس کا چہرہ دیکھا تھا

گھٹا رحمتوں کی ہے چھائی
شفق آج اُوڑھے ہے چادر حنائی
زمانے میں خوشیوں کے سامان لائی
خدا کی عنایت لئے عید آئی

لبوں پہ رنگ تبسم نہ دل میں موج وسرور
میرے وطن کے غریبوں کی عید کیا ہوگی

لپٹا گئے خیال سے ماضی کے حادثے
کس بے کسی میں ہم نے گزاری ہے آج عید

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

لمحے تو اب بھی دور ہیں عید سے
ہم نے تیرے فراق کو ارمان بنا لیا

لوگ کہتے ہیں عید آئی ہے
تم جو آؤ یقین آ جائے

لوگ کہتے ہیں عید آئی ہے
تم نہیں آئے عید کیسے ہو

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
اقبال اکادمی پاکستان
©2002-2006
I.M.M.M

لوگ کہتے ہیں عید کارڈ اسے
یہ روایت ہے اس زمانے کی
ایک دستک ہے ان کے ذہنوں پر
جن کو عادت ہے بھول جانے کی

لوگ کہتے ہیں کہ عید آئی ہے عید آئی ہے
میں یہ کہتا ہوں کہ کیوں آئی ہے کیوں آئی ہے

لہلہاتا ہے محبت کا چمن عید کے دن
شاد ہوتے ہیں سب ارمان وطن عید کے دن

لے کے حالات کے صحراؤں میں آجاتا ہے
آج بھی خلا کی رنگین فضا عید کا چاند

مبارک تجھے عید اے ہم نشیں
تیری عید یہ عید میری نہیں

مبارک جب کوئی کہتا ہے دل پر چوٹ لگتی ہے
تیرے غم کو بھلا کیسے بھلائیں عید کا دن ہے

مبارک نام ہے تیرا مبارک عید ہو تجھ کو
جسے تو دیکھنا چاہے اسی کی دید ہو تجھ کو

مبارک ہو عید کا دن اور خوشی ساری عیدیں
خدا رکھے تمہیں اور تم مناؤ ہزاروں عیدیں

مجھ پہ حیراں ہے اگر اہل کرم ہونے دو
دہر میں مجھ کو شناسائے الم رہنے دو

مجھ کو تیری نہ تجھے میری خبر جائے گی
عید اب کے بھی دبے پاؤں گزر جائے گی

مجھے مل گیا بہانہ تیری دید کا
کیسی خوشی لے کے آیا چاند عید کا

محبت کی نئی دنیا بسائیں عید کا دن ہے
پرانی رنجشوں کو بھول جائیں عید کا دن ہے

محبت کی نئی دنیا بسائیں عید کا دن ہے
کسی کے آستاں پہ سر جھکائیں عید کا دن ہے

محفل عیش و طرب میں ، عالم جذبات میں
یاد کر لینا ہمیں بھی عید کے لمحات میں

مدتوں ہم نے وہاں خاک اُڑائی یارو
وہ گلی پھر بھی ہمیں راس نہ آئی یارو

مرحبا اے داغ دل زخم جگر کی عید ہے
دیکھ اے چشم تصور چشم تر کی عید ہے

مزا بہار کہن کا چکھا ہی جاتی ہے
ہم اہل ہوں کہ نہ ہوں عید آ ہی جا تی ہے

مسرتوں کا پیام پیار کے تحفے لیکر
اے دوست آ بھی جاؤ کہ عید آئی ہے

مسرتوں کے دیے بجھ کے رہ گئے ہیں قمر
لبوں تک آہی گئی آہ عید کے دن بھی

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

مسرتوں کے دیے فروزاں ہوں مثال عید
تم میرے آنگن میں اترو کبھی مثل ہلال عید

مسکراتی گنگناتی جھومتی آئے گی عید
بھر کے دامن میں بہاروں کی مہک لائے گی عید

مسلم ادا کر رسم خلیل الٰہی
پیغام خدا لے کے یہ عید آئی ہے

مسلمانوں بچشم غور دیکھو
کہ یہ اُمت ہوئی برباد کیسی
یقیناً عید ہے روز مبارک
مگر پیارے مبارکباد کیسی

مضطر ہے جس نظر کے لئے خود جمال عید
وہ خوش نصیب اور کہیں ہے ہلال عید

مل گئے ہیں غم جہاں کتنے
آ سکے بر سر بیاں کتنے

مل لو احباب کے گلے مل لو
عید کا دن ہے عید کا دن ہے

ملاوٹ مال میں کر لے کہ روزوں کی کسر نکلے
کمی پھر بھی رہے باقی اگر تو عید پر نکلے

IqbalCyberLibrary.net
All rights reserved.
©2002-2006

ملو تم عید مجھ سے یہ دن ارمانوں سے ملتا ہے
میری جان آج ہر اک اپنے بیگانوں سے ملتا ہے

ملی ہے نو بہار عیش و عشرت کی نوید اس کو
اور اس دنیائے غم میں کہتے ہیں سب لوگ عید اس کو

منالیں ہم بھی اپنی عید دم بھر شادماں ہوکر
لگا لو اپنے سینے سے اگر تم مہربان ہو کر

مناؤ عید بہار چمن کو یاد کرو
پیام عیش کے اک اک سخن کو یاد کرو

منظر کا یہ ہی ہے پیغام
احباب کو ہو عید مبارک

منظور ہو تو چاک گریبان دکھاہیں ہم
آؤ کہ جشن محبت منائیں ہم

مہ عید دونوں باہم دیکھتے ہیں
گلے مل رہی ہیں ہماری نگاہیں

مہ نجوم کی تابش گلوں کی رعنائی
بہار عید گلستاں میں رنگ وبو لائی

مہ نو آج صبح عید کی لے کر نوید آیا
صلہ میں تیس روزوں کے مبارک روز عید آیا

مہکیں گی آنسو کی کلیاں پیار کا آنچل لہرائے گا
دیپک ایسی آنکھیں شرمائیں گی عید کے دن

میرے قریب تو آؤ کہ عید کا دن ہے
مجھے گلے سے لگاؤ کہ عید کا دن ہے

میرا سلام عید بہر حال کر قبول
اے روح دوست تجھ کو مبارک ہزار عید

میرا ہر سانس امانت ہے تیری یادوں کا
ٹوٹ کر اس سے زیادہ میں تجھے چاہوں کیسے

میری خوشیوں کا خزانہ مجھے واپس نہ ملا
میں نے روتے ہوئے ہر عید گزاری یارو

میری آرزؤں کی تمہید تم ہو
میرا چاند تم ہو ، میری عید تم ہو

میری جانب سے بھی مبارک ہو
لوگ کہتے ہیں عید آئی ہے

میری دعا ہے مناؤ ہزار عیدیں تم
مسرتوں کی تمہیں ہر گھڑی مبارک ہو

میری طرف سے عید مبارک ہو آپ کو
بس میرے پاس ہے یہی تحفہ برائے عید

میرے آنگن میں اداسی کے اندھیرے لے کر
عید کی صبح دبے پاؤں چلی آئی ہے

میرے قریب تو آؤ کہ عید کا دن ہے
مجھے گلے سے لگاؤ کہ عید کا دن ہے

میرے کمرے میں عید کے آثار
جیسے سُونا غدر میں ہو بازار

میرے لہو کے رنگ سے چمکی مہندی کتنے ہاتھوں میں
شہر میں جس دن قتل ہوا تو عید منائی لوگوں نے

میسر جن کو اپنے دوستوں کی دید ہوتی ہے
جو سچ پوچھو تو دنیا میں انہی کی عید ہوتی ہے

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.
©2002-2006

میں بھی آیا ہوں تمہیں عید کا تحفہ دینے
اپنی پلکوں پہ سجائے ہوئے اشکوں کے چراغ

میں بھی کر لوں اہتمام جشن عید
میں بھی ہو جاؤں شریک بزم عید

میں خوب جانتا ہوں تجھے اے ہلال عید
میری نگاہ شوق بھی رفعت پسند ہے

میں نے ابھی تو سلائی ہیں حسرتیں
بہر خدا قریب نہ آئے خیال عید

میں نے آنکھوں میں حسین خواب سجائے تھے
زندگی تو نے ہر اک لمحہ نئے زخم دئے

میں نے چاہا کہ تجھے عید پہ کچھ پیش کروں
جس میں تابندہ ستاروں کی چمک باقی ہو
جس میں گزرے ہوئے لمحات کی تصویریں ہوں
جس میں انجانے جزیروں کی مہک شامل ہو

میں ہوں اگر خاموش آج تو ہنسا تُو بھی نہیں
مجھ سے بچھڑ کے کسی اور سے ملا تو بھی نہیں

IqbalCyberLibrary.Net
All rights reserved.

میسر جن کو اپنے دوستوں کی دید ہوتی ہے
جو سچ پوچھو تو دنیا میں انہی کی عید ہوتی ہے

نامہ بر جا کر یہ کہنا تنہا ساغر اب تک ہے
دل کا ماتم کرنے والے جشن عید منائیں کیا

نذرانہ خلوص بصد اہتمام دو
آئی ہے عید آؤ خوشی کا پیغام دو

نشاط اُمید لے کے آئی یہ پیغام وصل لائی
گلے ملو بے قرار ہو کر کہ آج سے وفا کا دن ہے

نصیب جن کو تیرے رخ کی دید ہوتی ہے
وہ خوش نصیب ہیں خوب ان کی عید ہوتی ہے

نظارو مست ہو کر گنگناؤ عید کا دن ہے
ہر اک سو پھول خوشیوں کے کھلاؤ عید کا دن ہے

نکلا ہلال عید تو دیکھا تیرا جمال
وہ آسماں کا چاند ہے تو میرا چاند ہے
نکلا ہے چاند نغمہ زنجیر پا کے ساتھ
زندان میں جشن عید مناتا رہا ہوں میں

نگاہ شوق کو منظور دید تیری ہے
دکھا دے منہ ہمیں مانا کہ عید تیری ہے

نماز عید پڑھی اور گلے ملے تو کیا
گلے مٹیں تو گلے ملنے کا بھی لطف آئے

نئی خوشی سے فلک کی سیاہ چادر پر
ہلال عید سر شام جب نظر آیا
کوئی تو فرط مسرت سے ہوگیا پاگل
کسی نے جھوٹی تسلی سے دل کو بہلایا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

نہ کوئی حال دل زار جاننے والا
نہ کوئی درد سے آگاہ عید کے دن بھی

وفا کا سندیس لے کر اترے تمہارے آنگن میں
گواہ رفاقتوں کا ، محبتوں کا ہلال عید

وقت رخصت عجب منظر تھا تیری دید کا
ہمیں تو یاد ہے وہ آج بھی اک لمحہ عید کا

وہ جنہیں میں دوست کہہ کر گلے لگاؤں
انہیں کہیں سے بلاؤ کہ عید آئی ہے

وہ دن تو عید کا ہوتا ہے ہمارے لئے
تمہارا اُٹھ کے جو منہ ہم سحر کو دیکھتے ہیں

وہ صبح عید کا منظر تیرے تصور میں
وہ دل میں ادا تیرے مسکرانے کی

وہ عید کے دن آئے ہیں ملنے کے بہانے
یہ دن تو دکھایا شب فرقت کی دعا نے

وہ مقام آیا حیات میں وہ سلجھ گیا میں اُلجھ گئی
رہی اس کے جال میں کاٹتی میرے گرد تن گیا وہ جال سا

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

وہی دن آج بھی ہے جس کی ہم خوشیاں مناتے ہیں
ہماری عید کیا وہ تو تمہاری دید ہوتی ہے

وہی دن ہے ہماری عید کا
جو تیری یاد میں گزرتا ہے

وہی نور عکس پھیلا وہی عید کی خوشی ہے
یہ چاند کا تصور تیری دید کی خوشی ہے

ہاں عید تو آتی رہتی ہے
پر دید تو باقی رہتی ہے

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

ہاں ہاں وہ ساعت سعید آئی ہے
اذان مسرت کی نوید لائی ہے

مسلم کر ادا رسم خلیل الہی
پیغام خدا کے لئے عید آئی ہے

ہائے افسوس کہ رسما بھی کسی نے مجھ کو
آن کر عید مبارک نہ کہا عید کے دن

ہجوم شوق سے فرصت ملے تو اہل وطن
وطن سے دور کسی بے وطن کو یاد کر

ہر ایک دل کی کلی کیوں نہ مسکرا اٹھے
کہ عید بن کے بہار امید آئی ہے

ہر روز، روز عید ہے ہر شب، شب برات
سوتا ہوں ہاتھ گردن مینا میں ڈال کر

ہر سال نئے رنگ سے ہو جاتی ہے سرسبز
طوبے سے نکل آئی ہے شاخ شجر عید

ہر سوز و درد سے بھاری ہے آج عید
لیکن اداس اداس ہماری ہے آج عید

ہر طرف آج خوشیاں ہیں سایہ فگن
عید آئی ہے سلگتی ہوئی تنہائیاں لے کر

ہر عید پر لٹ جاتی ہے ارمانوں کی دنیا
ہر عید پر کھل جاتے زخموں کے خزانے

ہزار ضبط کے باوصف آ گئے آنسو
چھلک پڑا غم جانکاہ آج عید کے دن بھی

ہلال عید یہ پیغام ان کو دیتا ہے
کہاں چلے گئے تھے مجھے کر کے سودائی

IqbalCyberLibrary.net All rights reserved. ©2002-2006

ہلال عید شفق گوں افق سے ابھرا ہے
لہو میں بھیگی ہوئی عید مسکرائی ہے

ہلال عید کو گردوں پہ تیرا
بجز لعل قفس پایا نہ پایا

ہلال عید کی جانب مری بلا دیکھے
کہ میرے چشم تصور میں بس رہا ہے تو

ہلال عید میرا بھی پیام لیتا جا
کسی کے واسطے میرا سلام لیتا جا

ہم پہ کب موقوف ہے رونق تمہاری بزم کی
ہم نہ ہوں گئے تب بھی یہ آئے گی عید

ہم جشن عید کیسے منائیں جہاں کے ساتھ
سنتے ہیں آج کوچہ جاناں میں سوگ ہے

ہم ماہی بے آب کی مانند ہیں رقصاں
سوچیں تو ذرا لائی ہے کیا حسن طلب عید

ہم نہ تھے تو بھی عید آئی تھی
ہم نہ ہوں گے تو عید آئے گی

ہم نے پردیس میں کیں چاند کو تا کیدیں
ان سے کہنا کہ انہیں لاکھ مبارک عیدیں

ہم ہیں اپنے جذبہ ذوق طلب پہ شرمسار
تم رہو روٹھے ہماری بھی گزر جائے گی عید

ہماری عید تو جب ہے کہ دیکھیں تیرے ابرو کو
ہلال عید کو اے مہ جبیں دیکھا تو کیا دیکھا

ہماری عید تو وابستہ تیری دید سے تھی
جو تو نہیں تو بھلا عید کی خوشی کیسی

ہو مبارک تمہیں عید اہل وطن
ہر طرف آج خوشیاں ہیں سایہ فگن

ہو مبارک عید پر ایسی ہزار عیدیں تمہیں
جب کسی سے عید ملنا یاد کر لینا ہمیں

ہو مبارک چاند تم کو عید کا
چاند سا مکھڑا مجھے دکھلایا ہے

ہوں زیارت سے محروم عید کے دن بھی آپ آ نہ سکے
آپ بن عید کا مزہ کیا گویا ہم عید بھی منا نہ سکے

ہوئی ہے عید سب نے پہنے طرب وخوشی کے جامے
نہ ہوا کہ ہم بھی بدلیں یہ لباس سوگواراں

ہیں میرے ساتھ ساتھ ازل سے اداسیاں
تو کس لئے اداس ہے آخر اے ہلال عید

ہیں محرم کے ماہ کا غمگین
عید پہ شعر کیا کہوں عظمت

ہے حد نظر سے فزوں گرمی عشرت
یعنی نہیں محدود تماشائے نظر عید

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. 2002-2006

ہاں نکل جاؤں گا میں عید منانے فیصل
اس طرح بام پہ آؤ کہ یقین آجائے

ہوتی اگر نصیب تیری دید کی خوشی
کس دھوم سے مناتے ہم عید کی خوشی

یوں تو سب ہوتے ہیں خوش ایک سال میں آتی ہے عید
اپنے دامن میں مگر محو غم بھر لاتی ہے عید

یوں لگتا ہے خواب تھا سب
جب پچھلے برس عید کے روز

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006

یوں تو پورے ہو گئے ارمان سارے عید کے
اک تمنا رہ گئی باقی تمہاری دید کی

یہ اچانک تجھے ہوا کیا ہے
جانے کیوں اپنے گھر نہیں آتا

یہ ایک چیز جہاں میں کہیں نہیں ملتی
ہلال عید دلوں کا قرار لے کر آیا

یہ بھی اچھا ہوا یہ عید بھی تنہا گزری
میں گلے لگ کے بہت روتا جو آپ آ جاتے

یہ روز عید تمہارے لئے مرادوں کے
حسین لمحوں کے غنچے کھلا کے لایا ہے

یہ روز عید یہ جشن طرب مبارک ہو
عطا ہوئی ہے خوشی بے طلب مبارک ہو

یہ عید معرکہ آرا مجاہدوں کی عید
سحر کا نور لہو سے نکھار لائی ہے

یہ غم جاوداں یہ تنہائی
ہے یہ آزار تا بہ کہ اے دوست

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. 2002-2006

یہ وقت مبارک ہے ملو آ کے گلے سے
پھر ہم سے ذرا ہنس کے کہو عید مبارک

یہ ہلال عید ہے یا کہ تیرے ابرو کا خم
فیصلہ نہ کر سکے گو ہم بھی یہ سوچا کیے

The End-----ختم شد-----------

IqbalCyberLibrary.Net All rights reserved. ©2002-2006